رکھتے تھے - اربابِ سیر نے ان کے علمی تبحر کا اعتراف کیا ہے - علامہ عبدالقادر بن احمد قرشی (م ۷۷۵ھ) نے لکھا ہے کہ :

"امام صغانی ادب ولغت میں امامت کے درجہ پر فائز تھے" [1]

مولانا آزاد بلگرامی تحریر فرماتے ہیں :

(ترجمہ) "بلند مرتبہ عالم اور معانی کے رموز سے واقف تھے" [2]

صاحب نزہۃ الخواطر مولانا سید عبدالحی الحسنی (م ۱۳۴۱ھ) نے لکھا ہے کہ :

"ان کی تصنیفات بہت مشہور ومقبول ہوئیں، اور ان کے علم وکمال کے سامنے علمائے زمانہ سرنگوں ہو گئے" [3] (جاری ہے)

---

[1] الجواہر المضیعہ ص ۲۰۱ - [2] مآثر الکرام ج ۱ ص ۱۸۱ - [3] نزہۃ الخواطر ج ۱ ص ۱۲۸ -

شعروادب

جناب فضل انبالوی

محمد مصطفےٰ کا نامِ نامی

رسول اللہ کی عالی مقامی
تھے جبریلِ امینؑ ان کے پیامی

بفضلِ ایزدی سب کے لبوں پر
ہے جاری آپؐ کا اسمِ گرامی!

شبِ معراج بخشا تھا خدا نے
رسول اللہ کو شرفِ ہم کلامی

بساطِ ہر دو عالم پر ہے جاری
بفضلِ کبریا فیضِ دوامی

قسم اللہ کی ہے جاں سے پیارا
محمد مصطفےٰ کا نامِ نامی